



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

کتنے لوگ ہوں تو نمازِ محمد ادا کی جا سکتی ہے؟

## اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰہُمَّ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِكَ، اَمَا بَدَأْتُ

اس بارے میں اقوال علماء میں شدید اختلاف ہے۔ امام شوکانی رحمۃ اللہ علیہ نے "السلیل الاجرار" (1/298) میں فرمایا:

جماعہ کے لیے افراد کی تعداد سے متعلق کوئی دلیل ثابت نہیں۔ سو اس قول کے کہ جس تعداد میں دیگر نمازوں کی جماعت ہو سکتی ہے اسی میں محمدؐ بھی مندرجہ ہو جائے گا۔"

(فیت: اور یہ موقف درست ہے ان شاء اللہ تعالیٰ) (نظم الفراہد: 425)

هذا ما عندى والله اعلم بالصواب

### فتاویٰ البانیہ

#### نماز کا بیان صفحہ: 203

محمد فتویٰ